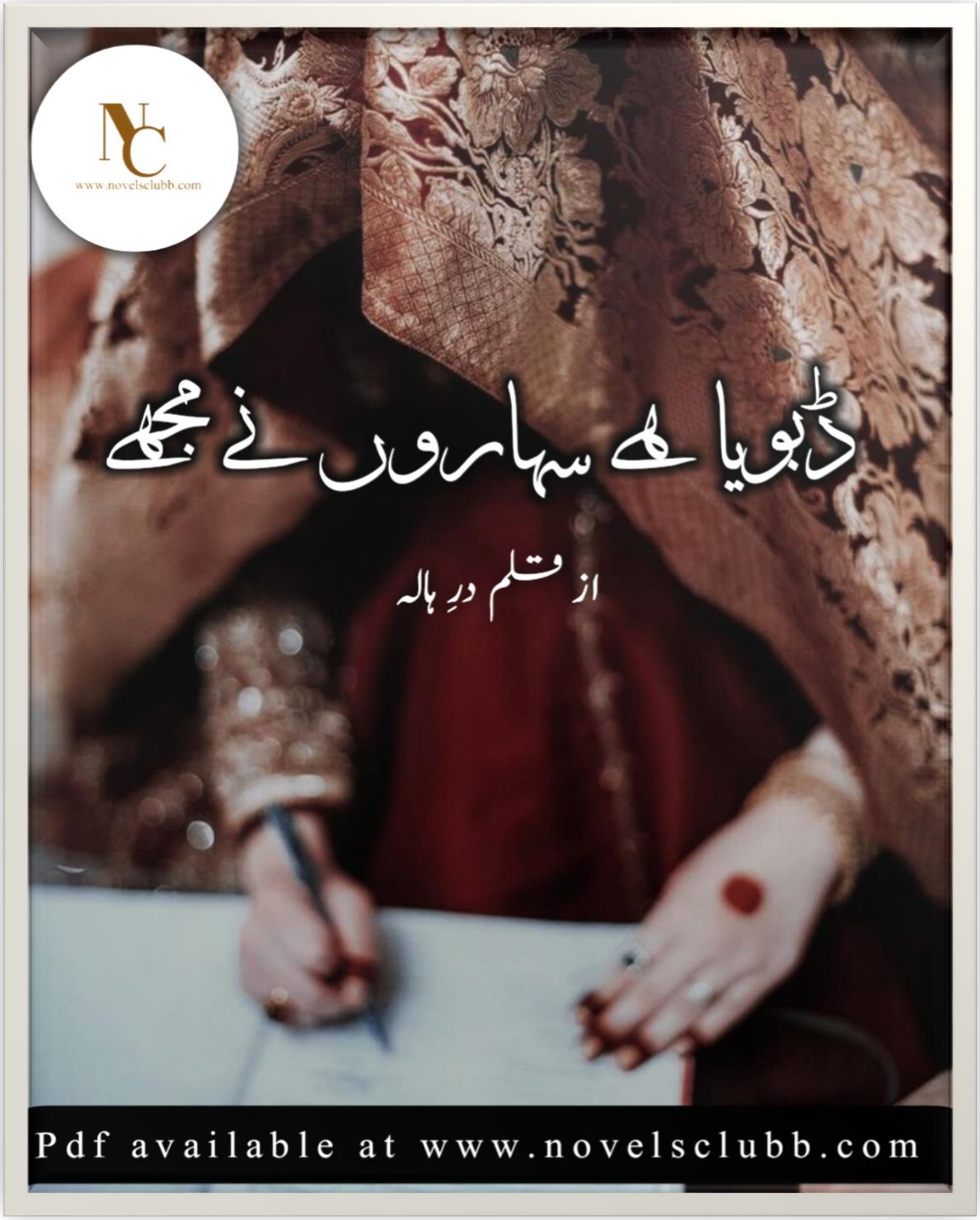
www.novelsclubb.com
ڈبویا ہے سہاروں نے مجھے
از قلم درِ ہالہ
Pdf available at www.novelsclubb.com

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

ڈبویا ہے سہاروں نے مجھے

از قلم

درِ ہالہ

www.novelsclubb.com

.

یہ ایک مختصر کہانی ہے جو کلف ہینگر کو ذہن میں رکھ کر لکھی گئی ہے۔

اس کہانی کا مقصد گاؤں دیہات میں ہونے والی زبردستی کی شادیوں کو موضوع بحث بنانا ہے جو کچھ رقم کے بدلے میں بھی کی جاتی ہیں اور لڑکیوں پر ہونے والے اس کے منفی نتائج سے آگاہ کرنا بھی ہے۔اسے پڑھیں اور دوسروں کے ساتھ شیئر کریں۔ شکریہ

www.novelsclubb.com

رات کے اس آخری پہر میں کمرے میں اکیلی تھی اور مجھے پتہ تھا میرا برا وقت قریب آرہا ہے۔میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا میری عزت پر یوں بن آئے گی۔ میں ایک سادہ اور اپنی روٹین میں خوش رہنے والی لڑکی تھی لیکن حالات مجھے اس موڑ پر لے آئیں گے میں نے کبھی سوچا نہیں تھا۔

مگر حالات سے کیا گلا۔۔۔یہی حالات تو ہمیں رشتوں کا وہ چہرہ دکھاتے ہیں جسے ہم کبھی سوچ بھی نہیں سکتے۔

مجبوریاں بھی انسان کو کیا کیا کرنے پر مجبور کر دیتی ہیں۔۔۔اور سب سے بڑی مجبوری یہ پیٹ ہے جس کے لیے انسان محنت و مشقت کرتا ہے تاکہ اسے دو وقت کی روٹی نصیب ہو سکے مگر۔۔۔

بعض اوقات انسان اسی پیٹ کی خاطر،اسی بھوک کی خاطر ایسے ایسے کام کرنے کے لیے بھی تیار ہو جاتا ہے جو اسے اذیتوں کی طرف دھکیل دیتے ہیں۔ایسی اذیت

جس سے وہ چاہ کر بھی باہر نہیں نکل سکتا اور پھر اذیت بھی اپنوں کی دی گئی ہو تو انسان کسی سے کیا گلا کرے؟

اسی فرمانبرداری کا لبادہ اوڑھے میں اس رات سجی سنوری گھر سے رخصت کی جا رہی تھی۔ میرے باپ نے مجھے پانچ لاکھ کی معمولی رقم میں بیچ دیا تھا۔ وہ رقم ان کے لیے تو زیادہ ہو سکتی تھی مگر کیا میں اتنی ہی بے مول تھی کہ میرے عوض صرف پانچ لاکھ دیے گئے تھے اور ابا نے ان معمولی نوٹوں کی خاطر مجھے کسی ادھیڑ عمر شخص کے ساتھ بیاہ دیا تھا۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ میں خود کے بدلے دی گئی رقم کا سوگ منا رہی تھی یا پھر ابا کی اس بے حسی پر۔۔

کیا ابا کو مجھ سے زرا پیار نہیں تھا؟ کیا انہوں نے وہ حدیث نہیں سن رکھی جس میں محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹیوں کے بارے میں باپ کو تلقین کی تھی

:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: لَا تُنْكَحُ الأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ، وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

کہ لڑکی کی اجازت اور پسند کے بغیر نکاح نہ کیا جائے۔۔۔

یا شاید سن رکھی ہو مگر یہ مجبوریاں انسان پر کب ان باتوں کا اثر ہونے دیتی ہیں۔ مگر یہ کسی معمولی انسان کا قول تو تھا نہیں۔۔ شاید ابا کو معلوم نہیں ہو گا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹیوں کے متعلق کیا فرمایا تھا کیونکہ اگر معلوم ہوتا تو وہ مر جاتے مگر کبھی میرے ساتھ ایسا سلوک نہ کرتے۔

پھر میں نے خود کو سمجھایا ابا کا بھی کوئی قصور نہیں آخر ایک گمنام، پسماندہ گاؤں میں رہنے والوں کو نہ تو تعلیم دی جاتی ہے اور نہ ہی شعور۔ یہاں صرف مرد کی حکمرانی ہوتی ہے پھر چاہے وہ صحیح فیصلہ کرے یا غلط، کسی کو حق حاصل نہیں ہوتا کہ وہ چوں

چرا کرے۔

میرا چہرہ زرد پڑ چکا تھا، آنکھوں میں امید لیے میں بار بار ابا کی جانب دیکھتی کہ شاید انھیں مجھ پر رحم آ جائے مگر ابا تو میری طرف دیکھ ہی نہیں رہے تھے یا شاید وہ دیکھنا ہی نہیں چاہتے تھے۔اماں بھی خاموش بُت بنی مجھے سہارا دے کر اس شخص کی گاڑی میں بٹھا رہی تھیں جواب کہنے کو میرا شوہر تھا۔وہ شہر سے آیا تھا اور یہی۔۔ یہی مال و دولت دیکھ کر تو ابا تیار ہو گئے تھے۔

یہ دولت بھی بڑی بری چیز ہے جس کے پاس نہیں وہ اس کی خواہش کرتے کرتے مر جاتا ہے اور جس کے پاس ہے وہ زمینی خدا بن جاتا ہے۔اس دولت سے ہر چیز خریدی جا سکتی ہے۔۔انسان بھی!!! جیسے آج...مجھے خرید لیا گیا تھا۔

میں پہلی بار کسی گاڑی میں بیٹھی تھی اور سفر کیا تھا۔سفر تو نجانے کیسے گزرا۔خیر

مجھے یہ اندازہ ہو چکا تھا کہ ابا نے مجھے اتنی دور ویرانے میں بھیج دیا تھا کہ اگر میں چاہوں بھی تو واپس نہ جا سکوں۔ میرے پاس ان سے رابطہ کا کوئی ذریعہ بھی نہیں رہا تھا۔ انھوں نے تو سر سے بوجھ اتار پھینکا تھا مگر میری خیر خبر رکھنے کا سوچا تک نہ تھا تبھی تو میں اس پر تعیش کمرے میں اکیلی بیٹھی یہ سب سوچ رہی تھی۔

میرے لیے تو گاؤں جیسی وہ سادہ زندگی ہی خوبصورت تھی، میں نے کبھی شہر آنے یا دیکھنے کی فرمائش بھی نہ کی تھی مگر ابا نے پھر بھی مجھے ایک انجان پر اعتبار کرتے ہوئے شہر بھیج دیا تھا۔ اعتبار کیا تھا یا خود کو جھوٹی تسلی دی تھی تبھی تو وہ اتنے مطمئن نظر آئے تھے، لیکن میں سمجھ چکی تھی کہ وہ شخص جو قانونی اور شرعی طور پر تو میرا شوہر تھا مگر ایک گینگ کا سرغنہ بھی تھا۔۔۔ یہ بات مجھے تب معلوم ہوئی جب میں کمرے سے باہر پانی لینے کی غرض سے کچن کی طرف جا رہی تھی۔ کچھ غیر شناسا آوازیں میری سماعت سے ٹکرائی تھیں۔ سردیوں کی وہ رات گہری تھی۔ میں سب

بآسانی سن رہی تھی۔ وہ ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے کہ ایک نسوانی آواز میری سماعت سے ٹکراتی میرے اندر خوف کی ایک لہر دوڑا گئی۔ شاید وہ بھی اس گروہ کا حصہ ہو گی۔ وہ سب میرے متعلق باتیں کر رہے تھے۔

"بس تو اسے آج رات اپنے پاس رکھ لے شادو۔۔ کل میں اس کا بندوست کرتی ہوں۔۔۔ میرے پاس گاہکوں کی بھیڑ لگی ہے جیسے ہی اچھی بولی لگے گی میں تجھے بتا دوں گی۔"

عورت نے غالباً میرے شوہر سے کہا تھا۔ جس کا نام وہ شادو لے رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

میرے قدم یہ سن کر ڈگمگائے مگر میں بمشکل خود کو سنبھالتی واپس کمرے کی طرف آگئی۔ ایک غم کم تھا کہ مجھے میری مرضی کے بغیر اس شخص سے بیاہ دیا گیا تھا۔ میں کچھ وقت کے بعد خود کو سنبھال بھی لیتی مگر۔۔ یہاں تو مجھے مزید کسی اور کے حوالے کرنے کی سازش چل رہی تھی۔ جس میں میرا شوہر برابر کا شریک تھا۔

اس جاڑے کے موسم میں بھی میرے ماتھے پر پسینہ اور ہتھیلیاں ٹھنڈی ہو چکی تھیں۔میں مسلسل خوف سے کانپ رہی تھی۔ابا کو تو اندازہ بھی نہیں ہو گا کہ میرے ساتھ اب کیا ہونے جارہا تھا۔یہ وہ سلسلہ تھا جو قیامت تک جاری رہے گا۔۔آخر قصور کیا تھا میرا؟!اگر میں بوجھ تھی تو ایک بار ابا مجھے کہہ کر تو دیکھتے۔۔ میں ساری عمران کے لیے کماتی رہتی۔ان کے سارے کام کر دیتی،کوئی خواہش نہ کرتی مگر ابا نے تو مجھے وہاں پھینک دیا تھا جہاں سے میں ان سے رابطہ بھی نہیں کر سکتی تھی۔انھیں اپنے حال سے آگاہ بھی نہیں کر سکتی تھی۔اگر آگاہ کر بھی دیتی تو شاید ابا مجھے پہچاننے سے ہی انکار کر دیتے۔اچھا ہوا جو آج میں انھیں کچھ بتا نہیں سکتی۔۔ایک بھرم ہی تو ہے جو مجھے قائم رکھنا ہے۔مگر وہ وہاں پر سکون بیٹھتے سگریٹ کے کش لگا رہے ہوں گے یہ خیال کیے بغیر کہ ان کی بیٹی کا برا وقت شروع ہونے جارہا ہے۔۔۔

******

ختم شد

www.novelsclubb.com